سوال

(15)آگ سے پناہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

((اللھم اجرنی من النار))کی تحقیق مطلوب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

((اللھم اجرنی من النار))یہ دعاجس سند سے مروی ہے آپ نے وہ تو لکھی ہے اوروہ واقعتاسنن ابی داودمیں ہے لیکن اس سے پہلے اس دعاکے متعلق جوحدیث سنن ابی داودمیں ہے وہ آپ نے نہیں لکھی۔اس کی سنداس طرح ہے۔

((حدثنا اسحاق بن ابارہیم ابوالنضر الدمشقی نامحمد بن شعیب اخبرنی ابوسعیدالفلسطینی عبدالرحمن بن حسان عن الحارث بن مسلم انہ اخبرہ عن ابیہ مسلم بن الحارث التیمیی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث))

یعنی صحابی کا صحیح نام مسلم بن الحارث ہے اوران کے فرزندکانام حارث ہے کتب الرجال سے معلوم ہوتاہے کہ امام بخاری،امام ابوحاتم الرازی،امام ابوزرعہ الرازی،امام ترمذی ،ابن قانع رحمہم اللہ وغیرہ من ائمہ الحدیث نے اسی کوترجیح دی ہے نہ کہ مسلم بن الحارث بن مسلم عن ابیہ کواورمیزان وغیرہ میں امام دارقطنی نےجسے مجہول کہاہے وہ مسلم بن الحارث بن مسلم ہے نہ کہ حارث بن مسلم ابن الحارث التیمیی اورامام ابن ابی حاتم الجرح والتعدیل میں اس حارث بن مسلم بن الحارث کے متعلق اپنے والد ابوحاتم الرازی سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایاکہ حارث بن مسلم تابعی ہے لیکن اس پرکوئی جرح نہیں فرمائی اورنہ ہی مجہول کہاہے اورکسی امام نے بھی اسے مجہول نہیں کہا۔

لہذاامام ابوحاتم الرازی جیسے متشددکی طرف سے اسے تابعی کہنا بتاتاہے کہ کم ازکم معروف راوی ہے اوراسی حارث کوامام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی کتاب التاریخ الکبیر میں بھی ذکرکیاہے اس میں بھی ترجیح اسی کودی ہے کہ الحارث بن مسلم بن الحارث ہی راجح ہے لیکن امام صاحب نے بھی ان پرکوئی جرح نہیں فرمائی۔

لہذااحقرالعبادراقم الحروف کے خیال میں یہ سندکم ازکم حسن ہونی چاہیۓ یہی وجہ ہے کہ امام نسائی کی کتاب ''عمل الیوم واللیلۃ'' کے محقق محشی نے بھی لکھاہے کہ یہ حدیث ان شاءاللہ حسن ہے۔مزیدتحقیق فی الحال ہمارے علم میں نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر108

محدث فتویٰ